

ضمیمہ ب 1 : مرکزی بورڈ -10-2009ء کے دوران فیصلے اور کارروائیاں

وہ اہم امور ذیل میں دیے گئے ہیں جن پر مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ارکان نے فیصلے کیے:

کارپوریٹ نظم و نسق

- 1- اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ میں مرزا قمر بیگ کا بطور ڈائریکٹر تقرر، اور تعمیری منصوبوں پر بورڈ کی کمیٹی میں ان کی بحیثیت رکن نامزدگی
- 2- اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ میں ڈائریکٹر کا تقرر
- 3- مہ 09-10ء کے لیے آڈیٹر کا تقرر
- 4- وکلا اور قانونی فرمز کے تقرر کا سرکاری ضوابط سے استثناء
- 5- تعمیری منصوبوں پر مرکزی بورڈ کی کمیٹی کی تشکیل نو
- 6- مرکزی بورڈ کی کمیٹیوں کے لیے نامزدگی
- 7- مرکزی بورڈ کی کمیٹیوں کے لیے نظر ثانی شدہ فریم ورک
- 8- مرکزی بورڈ کی کمیٹیوں کی تشکیل نو
- 9- اسٹیٹ بینک شریعہ بورڈ کے ارکان کا تقرر نو
- 10- ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک جناب یاسین انور کا تقرر نو
- 11- جناب شاہد کاردار کا (مرکزی بورڈ کی زری پالیسی کمیٹی کے بیرونی رکن کی حیثیت سے) استعفیٰ اور متبادل کی نامزدگی
- 12- گورنر کے مالی اختیارات میں اضافہ
- 13- او جی 7 سے او جی 8 میں ترقی
- 14- اسٹیٹ بینک میں دور رس منصوبہ بندی

زری پالیسی اور تحقیق

- 1- زری پالیسی بیان، جولائی ستمبر 2009ء
- 2- زری پالیسی بیان، جنوری 2010ء
- 3- زری پالیسی موقف، اکتوبر نومبر 2009ء
- 4- زری پالیسی فیصلہ، ستمبر 2009ء - جنوری 2010ء
- 5- زری پالیسی فیصلہ، مارچ 2010ء
- 6- زری پالیسی فیصلہ، مئی 2010ء
- 7- پاکستانی معیشت کی کیفیت، پہلی سہ ماہی رپورٹ (جولائی تا ستمبر 2009ء)
- 8- پاکستانی معیشت کی کیفیت، دوسری سہ ماہی رپورٹ (اکتوبر تا دسمبر 2009ء)
- 9- پاکستانی معیشت کی کیفیت، تیسری سہ ماہی رپورٹ (جنوری تا مارچ 2010ء)
- 10- مرکزی بورڈ کی زری پالیسی کمیٹی کی تشکیل
- 11- مالی استحکام کا جائزہ، 09-2008ء

بیکاری

- 1- 30 جون 2009ء کو اختتام پذیر سال کے لیے بینک کے اقدامات پر رپورٹ (جلد اول)

- 2- 30 جون 2009ء کو اختتام پذیر سال کے لیے بینک کے اقدامات پر رپورٹ (جلد دوم) کارکردگی کا سالانہ جائزہ
- 3- بینکاری نظام کی کارکردگی کا 30 جون 2009ء کو اختتام پذیر سہ ماہی کا جائزہ
- 4- بینکاری نظام کی کارکردگی کا 30 ستمبر 2009ء کو اختتام پذیر سہ ماہی کا جائزہ
- 5- بینکاری نظام کی کارکردگی کا دسمبر 2009ء کو اختتام پذیر سہ ماہی کا جائزہ

مالی بازار اور اختتام ذخائر

- 1- بیرونی ذخائر پر اختیارات اور مستقبل کی سرمایہ کاری حکمت عملی پر اپ ڈیٹ
- 2- زرمبادلہ کے انتظام پر پریزنٹیشن

کارپوریٹ خدمات

- 1- اندرونی تربیتی پروگرام کے لیے مشاورتی خدمات کے حصول کی غرض سے مالی منظوری
- 2- برنس پلان 2009-10ء کے تحت وی سیٹ (VSAT) نیٹ ورک کے حصول کے لیے اخراجات کی مالی منظوری
- 3- اسٹیٹ بینک کے لیے لائسنس اور ریکل سافٹ ویئر کی مینٹی نینس اور تکنیکی تعاون کی خدمات کے حصول کے لیے اخراجات کی منظوری
- 4- برنس پلان 2008-09ء کے تحت آئی ٹی آلات کے حصول کے لیے اخراجات کی منظوری
- 5- پاکستان بینکنگ سیکٹر ٹیکنیکل اسسٹنٹ (ٹی اے بی ایس) پروجیکٹس (آئی ڈی اے-36880) کے لیے استفادہ کنندگان کے اطمینان کی جانچ کے سروے کے ذریعے امپیکٹ اسیسمنٹ پر عمل درآمد کے لیے خدمات کے حصول پر اخراجات کی منظوری
- 6- ذمہ داریوں کے بوجھ کا تجزیہ کرنے کے لیے مشاورتی فرم کی خدمات کے حصول کے اخراجات کی منظوری
- 7- برنس پلان 2009-10ء کے تحت سیکورٹی سرورز اور سافٹ ویئر کے لیے مینٹی نینس اور معاون خدمات کے لیے اخراجات کی منظوری
- 8- اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے لیے آئی ٹی ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی مینٹی نینس کے لیے خدمات کے حصول پر اخراجات کی منظوری
- 9- نیٹ ورک ہارڈ ویئر کی مینٹی نینس اور معاون خدمات کے کنٹریکٹ کے لیے دوبارہ بولی کی منظوری
- 10- اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کا آمدنی، اخراجات میزانیہ اور بنیادی اخراجات کا میزانیہ برائے 2009-10ء
- 11- مالی سال 2008-09ء اور مالی سال 2009-10ء میں بینک کے اضافی منافع کے تحت وفاقی حکومت کو حسابات کی ادائیگی کی توثیق
- 12- بینک میں تقرر
- 13- 'یونیکس' (UNIX) پر مبنی ہارڈ ویئر کی مینٹی نینس اور معاون خدمات
- 14- سیکورٹی سرورز اور سافٹ ویئر کی مینٹی نینس اور معاون خدمات
- 15- نیٹ ورک ہارڈ ویئر (Juniper آلات) کی مینٹی نینس اور معاون خدمات
- 16- فیوجس پرائمرجی (PRIMERGY) سرورز، اسٹوریج اور متعلق ہارڈ ویئر اور سافٹ ویئر کی مینٹی نینس اور معاون خدمات
- 17- ایکسٹریم نیٹ ورکس بلیک ڈائنڈ 6808 کورلین (LAN) سوئچز کی مینٹی نینس اور معاون خدمات
- 18- گلوبل سافٹ ویئر ٹیکنیکی معاونت اور مینٹی نینس کا کنٹریکٹ
- 19- لاہور میں واقع اسٹیٹ بینک کی عمارت پر سپریم کورٹ کی طرف سے تین وائرلش کے کام پر عمل درآمد کے لیے اجازت نامے کی درخواست
- 20- اسٹیٹ بینک پر پاکستان ریلویز کا اوور ڈرافٹ
- 21- کیمریز ڈویلپمنٹ پالیسی 2008-09ء پر نظر ثانی
- 22- پرسنل اسٹاف کے اعزازیہ کی شرح پر نظر ثانی
- 23- کنٹریکٹ خدمات پر پنشن/گریجویٹی کی ایڈجسٹمنٹ کی ریلوی کی ادائیگی

- 24- دفتری/ غیر دفتری ملازمین کو آرام و تفریح کی سہولت کی فراہمی
- 25- اسٹیٹ بینک کی رہائشی املاک اور پلاٹس
- 26- پرسونیل اسٹاف الاؤنس پر نظر ثانی
- 27- اسٹیٹ بینک کے لیے جی ایف ٹی ای میل سیکورٹی سافٹ ویئر لائسنس کی میٹنی نینس کی تجدید
- 28- اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ کے اختیار کردہ پی بی آر اے ضوابط سے وکلا اور لافرمز کا اتھنی
- 29- اسٹیٹ بینک بلڈنگ، اسلام آباد کے استعمال سے کرایہ کی عدم وصولی
- 30- 30 جون 2009ء کو اختتام پذیر سال کے آڈٹ شدہ مجموعی سالانہ مالی گوشوارے
- 31- بینک کے اختیار کردہ کاؤنٹنگ فریم ورک کا جائزہ، اور انٹرنیشنل فنانشل رپورٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی ایف آر ایس)، آڈیٹرز کی فیس پر نظر ثانی
- 32- 30 ستمبر 2009ء کو اختتام پذیر سہ ماہی کے نفع نقصان اور اخراجات کے میز ایچے کا جائزہ، اور اکتوبر 2009ء تا جون 2010ء کے لیے تخمینے
- 33- 30 ستمبر 2009ء کو اختتام پذیر سہ ماہی کے نفع نقصان اور اخراجات کے میز ایچے کا جائزہ، اور جنوری تا جون 2010ء کے لیے تخمینے
- 34- بی پی آر ڈی کے گشتی مراسلہ نمبر 4 برائے 2008ء سے متعلق عدااتی مقدمات
- 35- زرعی قرضہ اسکیم 2002ء تا 2004ء سے بینکوں کو ہونے والے تحقیقی نقصانات کی رقم کی ادائیگی
- 36- ایس ایم ای اور زرعی مالکاری کے رجحانات اور مسائل پر پریزنٹیشن
- 37- بینک کی ترویجی سمت پر پریزنٹیشن
- 38- پورے بینک میں ملازمین کی ذمہ داریوں کے بوجھ کا میسرز ایپکس، کنسلٹنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ کے ذریعے تجزیہ کرانے کی تجویز
- 39- آئی ٹی ڈیز اسٹرکچر ڈیٹا سینٹر، حیدرآباد کورسڈ، تنصیب، ارتباط اور میٹنی نینس سپورٹ
- 40- اسٹیٹ بینک کے پینشنرز کو ادائیگی بڑھانے پر نظر ثانی
- 41- اسٹیٹ بینک کے باقاعدہ ملازمین کے لیے معاوضوں اور فوائد کے نظام پر نظر ثانی
- 42- گورنر کی طرف سے معاوضوں اور فوائد کے نظام کی حتمی صورت گری، اعلان اور عمل درآمد کی مرکزی بورڈ کی جانب سے توثیق
- 43- 'ای سی آئی بی' سافٹ ویئر کے تکنیکی تعاون اور میٹنی نینس سروسز کی تجدید
- 44- بزنس پلان 2009-10ء کے تحت 'بی پی' این کلاس سروسز کی بندش، اور 'آر پی' 4440 سروسز کی اپ گریڈیشن
- 45- 31 مارچ 2010ء کو اختتام پذیر عرصے کے نفع نقصان اور اخراجات کے میز ایچے کا جائزہ، اور اپریل تا جون 2010ء عرصے کے لیے تخمینے
- 46- پانچ سو روپے کا پرانا نوٹ زیر گردش کرنسی سے نکالنے کا فیصلہ
- 47- نیٹ ورک کے پرانے اور متبادل آلات کا حصول/تنصیب
- 48- صوبائی حکومت کے قرض گیری کے معاہدے
- 49- زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو دیے گئے قرضوں کے عوض منافع پر تصرف
- 50- زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کے واجب الادا قرضے کی تشکیل نو کا خلاصہ

ضمیمہ 2: انتظام تسلسل کار

اسٹیٹ بینک کا منصوبہ 'تسلسل کار کا انتظام' بڑی یا چھوٹی بینکاری صورتحال میں اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی، بی ایس سی کے اہم بزنس پروسیجرز کے تسلسل کا ذمہ دار ہے۔ آج کے بے حد متحرک ماحول میں ایسا ایک مؤثر منصوبہ لازمی حیثیت رکھتا ہے۔ چنانچہ اسٹیٹ بینک مقررہ کاموں کے تسلسل اور آفت سے بحالی کے منصوبے برقرار رکھتا اور ان پر عمل درآمد کرتا رہتا ہے تاکہ کسی آفت کی صورت میں ان مقررہ کاموں کی تکمیل کی اہلیت، اور ملک کے مالی نظام کا استحکام یقینی بنایا جائے۔ ایسے کسی منصوبے پر عمل درآمد میں اہمیت خطرات کے اثرات کو جاننے کی ہوتی ہے اور اسٹیٹ بینک اس امر سے بخوبی آگاہ ہے۔ اسٹیٹ بینک بیرون سے اثر انداز ہونے والی آفات کا، خواہ قدرتی ہوں یا انسانی سازش کا نتیجہ، مؤثر مقابلے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ 'تسلسل کار' کے انتظام پر مؤثر عمل درآمد کے ضمن میں اسٹیٹ بینک کی سوچ ان امور کا احاطہ کرتی ہے: مقررہ کاموں کے اثرات کا تجزیہ، آفات سے بحالی کی حکمت عملیاں، اور کاموں کے تسلسل کے منصوبے، نیز جانچ، ریمپرسل، تربیت اور آگاہی پروگرام۔ اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی، بی ایس سی کے تسلسل کار کے پروگرام (بی سی پی) کو مزید بہتر بنانے کے لیے دوران سال درج ذیل اقدامات کیے گئے۔

تسلسل کار کے لیے کرائس سینٹر

'تسلسل کار پروگرام' اسٹیٹ اور ریمپرسل ہموار انداز میں انجام دینے کے لیے اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی، بی ایس سی کے اہم شعبوں نے نارتھ ناظم آباد آفس میں واقع تسلسل کار پروگرام کرائس سینٹر میں فرضی مشقیں اور سالانہ ریمپرسل کیں۔ ان شعبوں کے کارکنوں نے نیٹ ورک سے منسلک اپنے کمپیوٹرز پر فرضی لین دین کامیابی کے ساتھ انجام دیا اور اپنی اہم دستاویزات اور آلات ہر شعبے کو دیے گئے مقررہ لاکر میں رکھ دیے۔

تسلسل کار پروگرام متبادل سائٹ کا قیام

آفت یا بینکاری صورتحال میں اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی، بی ایس سی کے بنیادی وظائف کی ہر ممکن اور قابل بھروسہ کارکردگی یقینی بنانے کے لیے 'تسلسل کار پروگرام' متبادل سائٹ کے ڈی اے میں قائم کی گئی ہے اور جلد کام شروع کر دے گی۔ سول اور الیکٹریکل ترقیاتی سرگرمیاں جاری ہیں اور آئی ٹی آلات اور انفراسٹرکچر کی تنصیب عمل میں لائی جا رہی ہے۔

آئی ٹی ڈزاسٹر ریکوری سائٹ کا قیام

اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی، بی ایس سی کے بنیادی وظائف کے تسلسل کے لیے ایک آئی ٹی ڈزاسٹر ریکوری (آئی ٹی ڈی آر) کا قیام آئی ایس ٹی ڈی کے اہم کاموں میں سے ہے، اس سلسلے میں دیگر جاری آزمائشوں کے علاوہ دو بڑے ٹیسٹ بھی کیے گئے۔ ان ٹیسٹوں میں آئی ٹی ڈی آر سائٹ کے ساتھ کامیابی کے ساتھ کنکشن استوار ہوا، اور کنسلڈیڈ 'گلوبس' انٹرفیس کی بھی کامیاب آزمائش کی گئی۔ یہ دونوں ٹیسٹ دوران سال اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی، بی ایس سی دفاتر کے اہم استعمال کنندگان کی شرکت سے انجام پذیر ہوئے۔

تسلسل کار کی کتابوں کی تازہ کاری

تسلسل کار کتابیں اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی، بی ایس سی کی اہم دستاویز کے طور پر سنبھالی جاتی ہیں۔ جب اور جہاں بھی ضرورت پیدا ہوتی ہے ان میں فوراً تبدیلی کردی جاتی ہے، اور اس ضمن میں اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی، بی ایس سی کے دفاتر کے اہم شعبہ جات سے موصولہ بازاری بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ مذکورہ دستاویز کی تازہ کاری کے لیے گزشتہ سال کے دوران 20 اضافے کیے گئے۔

مالی اداروں کی تسلسل کار پروگرام متبادل سائٹس ڈائریکٹری کی اشاعت

آفات یا بینکاری صورتحال میں بروقت اور مؤثر رابطہ ممکن بنانے کے لیے مالی اداروں اور کوآرڈینیٹرز کی تسلسل کار پروگرام متبادل سائٹس ڈائریکٹری شائع کی گئی۔

تسلسل کار پروگرام کمیٹی اجلاس اور بینکاری امدادی گروپ کے اجلاس

تسلسل کار پروگرام کمیٹی اسٹیٹ بینک کے اہم شعبوں سے منتخب سینئر انتظامیہ پر مشتمل ہے جو متعلقہ تمام پہلوؤں پر رابطہ کار کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ یہی کمیٹی 'تسلسل کار پروگرام'

کے انتظام، افتتاح، منصوبہ سازی، منظوری، آزمائش اور آڈٹ کی ذمہ دار ہے۔ ’تسلسل کار پروگرام‘ سرگرمیوں کے جائزے اور مقررہ معیار یقینی بنانے کی سرگرمیوں کے معائنے کے لیے دوران سال کمیٹی کے اجلاس منعقد ہوئے۔

’ہنگامی سپورٹ گروپ‘ سپورٹ سروسز کے اہم شعبوں کے سربراہان پر مشتمل ہے۔ یہ گروپ ان تمام سرگرمیوں اور کاموں کا ذمہ دار ہے جو اسٹیٹ بینک کے کسی بھی دفتر پر ہنگامی حالت کی صورت میں اہم پریسیس اور وظائف محفوظ، اور ان میں تسلسل برقرار رکھنے کے لیے انجام دیے جائیں گے۔ ہنگامی سپورٹ گروپ کے اجلاس ’تسلسل کار پروگرام‘ کی متبادل سائٹ پر منعقد ہوئے جن میں تیاری کی حالت پر غور و خوض کیا گیا۔

ٹیسٹنگ اور ریبہرسل

’تسلسل کار پروگرام‘ کی مکمل آزمائش اور متعلقہ منصوبے پر عمل درآمد سے آفات کا خطرہ کم کرنے کے لیے متعلقہ عملے کی پھرتی کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ اسٹیٹ بینک میں آزمائشی طریقوں کو منضبط کرنے، اور اہم شعبوں کو اپنے ٹیسٹ اور ریبہرسل سہولت انجام دلانے کے لیے ’تسلسل کار پروگرام‘ کا سالانہ آزمائشی منصوبہ مستحکم بنایا گیا اور اہم شعبوں اور ایس بی پی، بی ایس سی کے دفاتر کی ہوشیاری کو اچانک کیے گئے اقدامات (surprise elements) کے ذریعے جانچا گیا۔ اس سلسلے میں اہم شعبوں اور ایس بی پی، بی ایس سی کے دفاتر نے 40 فرضی مشقیں اور 20 سالانہ ریبہرسل کیں، نیز ٹیبل ٹاپ ٹیسٹنگ بھی کی گئی۔ علاوہ ازیں ایس بی پی، بی ایس سی کے دفاتر اور اسٹیٹ بینک کی مرکزی عمارت پر آئی بی ایس ڈی اور مقامی دفاتر کی مدد سے انخلا، اور آگ پر قابو پانے کی بھی مشقیں دوران سال انجام دی گئیں۔

ضمیمہ ب 3 : خطرے پر مبنی آڈٹ کا طریقہ

اسٹیٹ بینک کا شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد آپریشنز کی بہتری اور اسٹیٹ بینک کو اس کے مقاصد کی تکمیل میں مدد دینے کے لیے معروضی انداز میں معتبر مشاورت فراہم کرتا ہے۔

یہ شعبہ اسٹیٹ بینک کے وظائف کا مالی، عملی، اور آئی ٹی آڈٹ انجام دیتا ہے۔ اس وقت مالی اور عملی آڈٹ کی چار اور آئی ٹی آڈٹ کی ایک ٹیم خطرے پر مبنی اندرونی آڈٹ کر رہی ہے۔ شعبے کا کوالٹی اشورنس پینٹ آئی آئی اے معیارات کی پابندی کرانے کے لیے آڈٹ سرگرمیوں کی کوالٹی اشورنس انجام دیتا ہے۔ شعبے کا عمل درآمد ڈویژن آڈٹ شعبوں کے تسلیم کردہ اقدامات پر عمل درآمد کی نگرانی کرتا ہے اور وقتاً فوقتاً عمل درآمد کی رپورٹ حاصل کرتا ہے۔ بورڈ کی ایک آڈٹ کمیٹی بھی اندرونی آڈٹ کی نگرانی کرتی ہے۔

شعبہ اندرونی آڈٹ اور عملدرآمد نے حال میں درج ذیل سنگ میل عبور کیے:

- ☆ ’آئی آئی اے کے معیارات کی تعمیل جانچنے کے لیے شعبے کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا گیا جس میں شعبے کو تمام معیارات میں ’عمومی تعمیل‘ (generally conforms) کی ٹاپ ریٹنگ ملی۔
- ☆ گزشتہ سال خطرات شماری کے ماڈل میں مزید اضافے کیے گئے تھے اور اس ترمیم شدہ ماڈل کی بنیاد پر شعبے کا سالانہ آڈٹ پلان برائے 2010-11ء تیار کیا گیا۔
- ☆ آڈٹ مینجمنٹ سسٹم سافٹ ویئر کی تیاری میں پیش رفت۔
- ☆ اے سی ایل (آڈٹ کمانڈ لینگویج) کی مجاز ٹریڈرک فرم ’کومٹاس‘ نے اے سی ایل سافٹ ویئر ورکشاپ منعقد کی۔ اس کے علاوہ شعبے نے ’ٹرین دی ٹریڈر‘ ٹی او ٹی کی غرض سے اندرونی تربیتی پروگرام کیا۔

ضمیمہ 4 : دفتر جنرل کونسل

دفتر جنرل کونسل ایک مکمل شعبہ ہے جس کی سربراہی اسپیشل کونسل کے سپرد ہے۔ اب تجویز کیا گیا ہے کہ اسے کارروائی پر مبنی (function-specific) چھ ڈویژنوں میں شامل تسلیم کیا جائے تاکہ مشورے، مقدمات، اور کنٹریکٹ اور ضوابط کی تیاری کے حوالے سے متعلقہ شعبوں کی ضروریات کو بہتر طریقے سے پورا کیا جائے۔

اس شعبے نے دیگر متعلقہ شعبوں سے تفصیلی تبادلہ خیال کے بعد امتناعی قانون (preventive law) کا تصور کامیابی کے ساتھ آگے بڑھایا ہے جس سے ان شعبوں کی عملی ضروریات اور بینک کے اہداف کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملی۔ چنانچہ متعلقہ شعبے ممکنہ مسائل کو روک تھام کی غرض سے زیر بحث لائے۔ کسی منصوبے یا اقدام پر عمل درآمد سے قبل جنرل کونسل آفس سے مشاورت کی روایت بتدریج مستحکم ہو رہی ہے، اس کے مقابلے میں ماضی میں قانونی مشاورت اس وقت کی جاتی تھی جب کوئی مسئلہ واقعاً اٹھ کھڑا ہوتا تھا۔ جنرل کونسل آفس کو اس سال کردہ ریفرنسز کی تعداد بڑھ کر سالانہ تقریباً تین ہزار ہو چکی ہے۔

جنرل کونسل آفس ایس بی پی، بی ایس سی کے ساتھ ساتھ ناف کو بھی قانونی امور پر خدمات فراہم کرتا ہے۔ کارکنوں کو مکان خریدنے کے لیے قرضہ دینے اور ایس بی پی، بی ایس سی کے انتظامی کیسز پر قانونی رائے دینے کا عمل اب خاصا تیز رفتار ہو گیا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ جی سی او کے ساتھ قریبی رابطہ رکھنے سے دستاویزات کی فراہمی کا عمل بڑی حد تک منضبط بنالیا گیا ہے۔ تاہم جن کیسز پر مزید تحقیق درکار ہوتی ہے ان پر زیادہ وقت صرف ہو سکتا ہے۔

مقدمات کے معاملے میں اب شرکت اور تعاون بڑھ گیا ہے کیونکہ وکلاء بیرونی قانونی مشیر سے رابطہ رکھتے ہیں اور اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی ادارے کے اہم مقدمات میں متعلقہ افسران کے ہمراہ عدالت میں موجود ہوتے ہیں۔

قانونی مقدمات کے انتظام کا پہلا سسٹم نافذ کیا جا چکا ہے جو کہ مقدمات کا ریکارڈ رکھنے کے ساتھ ساتھ تمام قانونی آرا کا ریکارڈ سافٹ ویئر کے ذریعے محفوظ رکھنے میں مدد دے گا۔ قبل ازیں قانونی آرا کی اشاریہ سازی دستی ہوتی تھی۔

مقدمات کو روکنا اور تعداد گھٹانا

جی سی او زیر ساعت مقدمات کے علاوہ مخالف فیصلوں کی وجوہات کا اکثر و بیشتر جائزہ لیتا رہتا ہے۔ اس سے شعبے کو اپنی کارکردگی کا باقاعدگی سے جائزہ لینے اور بینک کے خلاف آنے والے فیصلوں کی وجوہات کو ممکنہ حد تک دور کرنے کا موقع ملتا ہے جس کے بعد وہ شعبہ جات کو قانونی رائے اور مشوروں سے مستفید کرتا ہے۔

مقدمات میں کمی کی بڑی وجہ امتناعی قانون کے طریقوں پر عمل ہے۔

مسودہ قانون بنانا اور ترامیم

جی سی او کئی مجوزہ قوانین کے مطالعے، بحث، مسودہ سازی/دوبارہ مسودہ سازی اور ترمیم کے عمل میں پوری طرح شامل ہے، چند قوانین یہ ہیں:

☆ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء

☆ مسودہ بینکاری ایکٹ

☆ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ترمیمی بل، 2010ء

☆ بینکنگ کمپنیز آرڈیننس، 1962ء میں ترامیم

- ☆ امانتوں کے تحفظ کا ایکٹ
- ☆ مسودہ تمسکات ایکٹ
- ☆ مالی خدمات کے کمیشن ایکٹ کا مسودہ
- ☆ ڈی میوچلائزیشن ایکٹ
- ☆ اینٹی منی لانڈرنگ آرڈیننس 2007ء کے شیڈول میں ترامیم کرانے میں مالی نگرانی کے یونٹ (ایف ایم یو) کی معاونت۔ اینٹی منی لانڈرنگ کے بارے میں ضوابط اور عملے کے ضوابط کی مسودہ سازی۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء میں مجوزہ ترامیم کا استدلال پارلیمنٹ اور مجالس قائمہ کو فراہم کرنے اور تقابلی جائزے کے لیے بین الاقوامی تحقیق کی بنیاد پر یہ شعبہ معلومات بھی مرتب کرتا ہے۔ کئی مجوزہ ترامیم منظور کی جا چکی ہیں یا پھر وہ قانون سازی کے عمل سے گزر رہی ہیں۔

جی سی او نے نہایت تکنیکی نوعیت کے کئی کنٹریکٹ کے مسودے تیار کرنے کے علاوہ متعدد مسائل بات چیت اور خط کتابت کے ذریعے خوشگوار طریقے سے طے کیے۔

جی سی او متعلقہ شعبوں کے ساتھ قریبی رابطے کے ذریعے بینک کے دور رس منصوبہ 2011ء تا 2015ء میں تعاون کا پختہ عزم رکھتا ہے جس کے لیے وہ مالی اداروں کا سازگار اور معقول ضوابطی فریم ورک مستحکم کرے گا۔

سپورٹ سروس ڈپارٹمنٹ کی حیثیت سے دفتر جزل کونسل دوسرے شعبوں کے اقدامات اور کارروائیوں کو بالعموم قانونی تناظر سے تعاون فراہم کرتا ہے، اور مرکزی بینک کے تقریباً تمام اقدامات اور منصوبوں میں با مقصد معاونت کے لیے کوشاں رہتا ہے۔